بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

رجسٹرڈ نمبر ۴۲۵

جلد ۳۵ | ۱۲ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ھ ش | ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۱۲ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح ۱۱۱

قادیان ۱۲ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تا حال کچھ حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

امداد مظلومین و مضبوطی مرکز بسلسلہ

برادران کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرقہ وارانہ فسادات کے مظلومین کی امداد اور مرکز سلسلہ کی مضبوطی کے سلسلہ میں چند خاص کے لئے میری اپیل اخبار الفضل مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۴۶ء میں شائع ہوئی تھی۔ اور آپ کے ملاحظہ سے ضرور گزری ہوگی۔

بعد ازیں میں نے ہر جماعت کو الگ الگ خط بھیجکر اس بارہ میں مخاطب کیا۔ اور اس تحریک کی اہمیت واضح کی۔ اور درخواست کی کہ اس اپیل کو ہر دوست کے سامنے پیش کرکے اس سے ماہوار آمدن پر کم از کم بیس فی صدی کی شرح سے چندہ وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور کہ وعدوں کی فہرستیں جہاں تک جلدی ممکن ہو مرکز میں بھیجی جائیں۔

اب کچھ ندامت کے ساتھ مجھے اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ اکثر جماعتوں اور احباب نے خواہ اس کی وجہ کچھ ہی ہو۔ اس اہم معاملہ کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ چنانچہ کل ۲۵۷ جماعتوں میں سے ۹۴ جماعتوں سے اب تک چھوٹوں کی فہرستیں آئی ہیں۔ اور یہ فہرستیں زیادہ تر چھوٹی جماعتوں سے آئی ہیں اور وعدوں کی مجموعی مقدار اس وقت تک صرف ۲۸۴۹۰ روپے ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم اس فنڈ میں دس ہزار کے عطیہ کا ارشاد فرمایا ہے۔ اور حضور کا یہ عطیہ ہی ان لوگوں کے لئے جو حالات کو بنظر غائر دیکھتے اور جانتے ہیں۔ اس تحریک کی خاص اہمیت کا اندازہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ حالات یہ ہیں کہ جب پہلے اپیل کی گئی تھی۔ اور اس وقت جو خرچ کا اندازہ کیا گیا تھا۔ اس سے خرچ اب بہت بڑھ چڑھ کر ہو رہا ہے۔ اور یہ خرچ ایسا ہے کہ سلسلہ کے مرکز کی مضبوطی اور جماعتی وقار اور احترام کی حفاظت کے لحاظ سے نہایت لابدی اور ناگزیر ہے۔ آمد جو اس وقت تک ہوئی ہے۔ وہ صرف ۲۳۰۱۰ روپے ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں خرچ جو ہو چکا ہے۔ اور اخراجات کے بل جو قابل ادائیگی ہیں انکی مجموعی مقدار اسی ہزار سے کچھ اوپر ہے۔ اور مزید نہایت اہم اخراجات درپیش ہیں۔

سلسلہ عالیہ کی مہمات کی تکمیل اور بالخصوص مرکز سلسلہ کی مضبوطی اور جماعتی وقار و احترام کی حفاظت کے متعلق احباب میں غیرت و حمیت کا جو جذبہ کارفرما ہے۔ اس کے پیش نظر میں یہ تو کبھی قیاس ہی نہیں کر سکتا۔ کہ اس چندہ خاص کی غرض و غایت اور مقصود کو سمجھتے ہوئے احباب نے کوتاہی کی ہے۔ یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تحریک احباب تک صحیح رنگ میں نہیں پہنچائی گئی۔ میں اب پھر احباب سے پُرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس بارہ میں اپنے فرض کو شناخت کرتے ہوئے چندہ کی فراہمی کے لئے قابل جدوجہد کریں۔ جن جماعتوں نے اب تک اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ یا جنہوں نے اپنے وعدے مجوزہ شرح کے مطابق نہیں بھجوائے وہ اپنے وعدوں کی نظر ثانی کرکے وعدوں کی مکمل فہرستیں ۲۵ فروری ۱۹۴۷ء تک نظارت بیت المال میں بھجوائیں۔

یہ بہتر ہوگا کہ اگر مقامی جماعت میں سے چند زیادہ فرض شناس احباب کو منتخب کرکے وفد کی صورت میں جماعت کے ہر فرد کے پاس بھیجا جائے۔ جو اس تحریک کی اہمیت سے ہر فرد کو واقف کرکے مجوزہ شرح کے مطابق چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں۔ امید ہے کہ جملہ احباب میری اس مکرر عرضداشت پر پوری توجہ کرینگے۔

قائمقام ناظر بیت المال قادیان

مکرم میاں غلام رسول صاحب شوق کو ووٹ دیں

احباب کو اخبارات کے ذریعہ علم ہو گیا ہوگا۔ کہ مکرم جناب میاں غلام رسول صاحب شوق انسپکٹر مدارس پنجاب یونیورسٹی کی سینیٹ شپ کے لئے امیدوار ہیں۔ شوق صاحب نہایت قابل اور تجربہ کار ماہر تعلیم ہیں۔ اور یونیورسٹی کے امور سے پوری طرح باخبر ہیں۔ ہمیں پوری توقع ہے کہ غیر مسلم رجسٹرڈ گریجوایٹ اور بعض غیر مسلم رجسٹرڈ گریجوایٹ بھی شوق صاحب کو ووٹ دینگے۔ یاد رہے کہ ہر ووٹر کے دو ووٹ ہوتے ہیں۔ چاہیئے کہ وہ ٹرانسفرایبل ووٹ استعمال کریں۔ اور یہ ووٹ شوق صاحب کو دیا جائے۔ اور دوسرا ووٹ کسی کو نہ دیں۔ کیونکہ اگر دوسرا ووٹ کسی اور کو دیا گیا تو وہ شوق صاحب کے خلاف استعمال ہوگا۔ اور اس طرح ان کی ناکامی کا باعث ہو سکتا ہے۔ احمدی احباب کو شوق صاحب کی پوری پوری مدد کرنی چاہیئے۔ اور انکو چاہیئے کہ اپنے حلقہ کے اندر میں بھی پوری کوشش کریں۔

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

مجلس مشاورت

حسب منظوری سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال بھی جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت تعطیلات الیسٹر میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔ جماعتیں اس کے لئے تیاری شروع فرمائیں

سیکرٹری مشاورت

خدام الاحمدیہ کا نیا سال

خدام الاحمدیہ کا نیا سال مہ فروری سے شروع ہوتا ہے۔ اس دن صدر محترم نئے سال کے لئے مہتممین کا تقرر فرماتے ہیں۔ اس سال مندرجہ ذیل اصحاب کو مجلس عاملہ میں لیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالےٰ انہیں اور باقی تمام خدام کو خلوص نیت کے ساتھ خدا تعالےٰ کی رضا کی خاطر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) نائب صدر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب معتمد و مہتمم اشاعت۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ نائب معتمد چودھری عزیز احمد صاحب۔ مہتمم تربیت و اصلاح۔ شیخ مبارک احمد صاحب۔ مہتمم ذہانت و صحت جسمانی۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ مہتمم وقار عمل۔ چودھری ظہور احمد صاحب مہتمم خدمت خلق۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ مہتمم مال۔ چودھری عبد الباری صاحب مہتمم اطفال شیخ محبوب عالم صاحب خالد۔ مہتمم تجنید۔ ملک عزیز الرحمن صاحب۔ مہتمم تبلیغ ملک فیض الرحمن صاحب فیضی۔ مہتمم ایثار و استقلال چودھری محفوظ الرحمن صاحب مہتمم تعلیم۔ مرزا البشیر احمد بیگ صاحب۔ مہتمم تنفیذ۔ چودھری مشتاق احمد صاحب ظہیر مہتمم عمومی۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محاسب۔ راجہ بشیر احمد صاحب معاون صدر۔ چودھری شریف احمد صاحب باجوہ۔ (مرزا رفیع احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

قادیان میں غلہ منڈی اور ریلوے روڈ پر قطعات کے متعلق بہت سے احباب کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چند دنوں تک ان قطعات کا نقشہ اور دوسرے کوائف سے اطلاع دی جائے گی۔ انشاء اللہ نقشہ تیار کروایا جا رہا ہے۔ (صاحبزادہ) مرزا شریف احمد قادیان

کاغذ کی بے حد مشکلات

"الفضل" کو جس قدر کاغذ کا کوٹہ ملا ہوا ہے۔ وہ اسکی ضروریات سے بہت کم ہے۔ اور باوجود کوشش کرنے کے اس میں اضافہ منظور نہیں ہوا۔ مگر جس قدر کوٹہ کی رو سے ملنا چاہیئے۔ وہ بھی بروقت نہیں ملتا۔ اور اس وجہ سے بے حد تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ گذشتہ ایک ہفتہ سے ہم کاغذ کی وجہ سے انتہائی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اور ساتھ ہی بہت بڑے اخراجات کا بوجھ پڑ رہا ہے۔ آخر مجبور ہو کر سائز بدلنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا۔ امید ہے کہ ہم جلد پہلے سائز کا کاغذ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اور پھر یہ چھوٹا سائز پرچہ پہلے سائز پر شائع ہوگا۔

(مینیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اگست ۱۹۴۶ء میں بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب ماہ اگست میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ اللھم زد فزد۔

نمبر بیعت	نام	ضلع	نمبر بیعت	نام	ضلع	نمبر بیعت	نام	ضلع
۱۷۹۴	محمد رفیق	ہوشیارپور	۱۸۱۲	امۃ الحفیظ زوجہ عبد الرشید	سیالکوٹ	۱۸۲۸	غلام احمد	گورداسپور
۱۷۹۵	میاں محمد اسلم	ڈھاکہ بنگال				۱۸۲۹	امیر بیگم	//
۱۷۹۶	میاں محمد یٰسین	//	۱۸۱۳	میاں غلام محمد	مظفر گڑھ	۱۸۳۰	جمال دین	//
۱۷۹۷	رقیہ بیگم	گوڑگانواں	۱۸۱۴	رفیق احمد	دکن	۱۸۳۱	نسیم احمد	//
۱۷۹۸	عبد الحمید	گوجرانوالہ	۱۸۱۵	عزیز علی نومسلم	اڑیسہ	۱۸۳۲	خوشی محمد	//
۱۷۹۹	الہ دسایا خان	بہاولپور	۱۸۱۶	شیخ عبد القادر	//	۱۸۳۳	رشید احمد	//
۱۸۰۰	سبحانی خاتون	//	۱۸۱۷	فدا حسین شاہ	جہلم	۱۸۳۴	سعید احمد	//
۱۸۰۱	محمد دین	بہاولپور سٹیٹ	۱۸۱۸	محمد عمر	مفت انجمن احمدیہ	۱۸۳۵	حمیدہ بیگم	//
۱۸۰۲	نبی بخش	//	۱۸۱۹	انصار الدین	کھکھ	۱۸۳۶	مجیدہ بیگم	//
۱۸۰۳	محمد رمضان	//	۱۸۲۰	خیر دین	گورداسپور	۱۸۳۷	غلام رسول	//
۱۸۰۴	محمد رحیم	//	۱۸۲۱	محمد حنیف	//	۱۸۳۸	صفیہ بیگم	//
۱۸۰۵	مریم بائی	//	۱۸۲۲	چودھری نواب دین	//	۱۸۳۹	جان محمد	سیالکوٹ
۱۸۰۶	محمد شفیع	سیالکوٹ	۱۸۲۳	فضل الٰہی زوجہ خیر دین	//	۱۸۴۰	رحمت بی بی	//
۱۸۰۷	محمد اشرف	//				۱۸۴۱	سردار احمد	//
۱۸۰۸	عمر دین	//	۱۸۲۴	رشید محمد بنت خیر دین	//	۱۸۴۲	یقین علی مدد پرست بی بی زوجہ یقین علی مدد	گورداسپور
۱۸۰۹	رحمت اللہ	//	۱۸۲۵	غلام فاطمہ	//	۱۸۴۳		//
۱۸۱۰	محمد صدیق	//	۱۸۲۶	ابراہیم	//	۱۸۴۴	چودھری غلام رسول	سیالکوٹ
۱۸۱۱	عبد الرشید	//	۱۸۲۷	رمضان احمد	//	۱۸۴۵	چودھری محمد شریف	//

(باقی آئندہ پرچہ بیعت)

جامعہ احمدیہ کیلئے گریجوایٹ کی ضرورت

جامعہ احمدیہ قادیان کے لئے ایک گریجوایٹ لیکچرار (انگریزی زبان کی تعلیم کیلئے) کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ گریڈ ۹۰-۵-۱۵۰ مقرر ہے۔ درخواستیں موافق پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

نماز

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے۔ تو اس کا فرض ہے کہ اپنی قوم کے ہر بچہ کو نماز کی عادت ڈالے۔" (مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یوم مصلح موعود

۲۰ فروری ۱۹۴۷ء بروز جمعرات مقرر ہے۔ احباب کرام مطلع رہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

قرآن کریم بلحاظ کامل شریعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ ۱۹۲

تقریر جناب مولوی عبدالرحمان صاحب عمر ایم اے بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۲۶ء

سرور کائنات۔ فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی ثابت کرنے کے لئے جو معجزات آپ کو عطا کئے گئے۔ وہ بہت سے ہیں۔ اور ان کی تعداد ہمارے شمار سے تجاوز کرتی ہے۔ مگر وہ معجزہ جو قرآن مجید کی شکل میں آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہوا۔ نہ صرف اپنے اندر بے نظیر شان رکھتا ہے۔ بلکہ اس نے مسلمانوں کو دوسرے معجزات سے بے نیاز کر دیا ہے خود قرآن مجید اس حقیقت کا اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

قالوا لولا انزل علیہ ایات من ربہ قل انما الایات عند اللہ وانما انا نذیر مبین او لم یکفھم انا انزلنا علیک الکتاب یتلی علیھم (عنکبوت ع ۵)

دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان کے یہ الفاظ فضائے عالم میں گونجتے سنائی دیتے ہیں۔ ما من الانبیاء نبیٌ الا اعطی من الایات ما مثلہ او من اٰمن علیہ البشر وانما کان الذی اوتیت وحیا اوحاہ اللہ الیّ فانی

(بخاری کتاب الاعتصام)

تاریخ گواہ ہے کہ کفار عرب نے خدا کے اس پر عظمت معجزہ کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ اپنے جگر پاروں کو نثار کیا۔ خود اپنی جانیں ہتھیلیوں پر رکھیں۔ دولتمندوں نے اپنے خزانے بکھیر دیئے۔ اور شاعروں نے اپنی شعلہ نوائی سے تمام عرب میں خوفناک آگ لگا دی۔ یہ سب کچھ کیا مگر قرآن کی ایک چھوٹی سی سورت کا کوئی جواب نہ لا سکے۔ اور اگر کچھ تو صرف کہ ان ھذا الا اساطیر الاولین (فرقان ع ۱) اور یہ نہ سمجھا۔ کہ یہ چیز خود قرآن مجید کی شان اور برتری کا کھلا اعتراف ہے۔ یہ تو عربوں کا حال تھا۔ موجودہ دور کے مستشرقین یورپ بھی قرآن پاک کے معجزہ کا اعتراف کرتے ہوئے بے ساختہ پکار اٹھے ہیں۔

"محمد صلعم قرآن کو اپنی رسالت کی دلیل کے طور پر لائے تھے۔ اور وہ اس وقت سے تا ایں دم ایک ایسا مہتم بالشان راز چلا آتا ہے۔ جس کے طلسم کو توڑنا انسانی طاقت میں نہیں۔"

(دکونٹ ہنری لائف آف محمدؐ)

"محمد صلعم کا دعوے ہے۔ کہ یہ کتاب مقدس ان کا مستقل اور دائمی معجزہ ہے۔ اور واقعی یہ ایک معجزہ ہے۔"

(بوسورت سمتھ سیرت محمدؐ)

قرآن مجید کی آیتوں کا اگر استیقصا کیا جائے جن میں اسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ تو وہ خود مختلف نظر آتی ہیں۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس کے وجوہ اعجاز بھی قدر متعدد اور کثیر الاطراف ہیں۔ کہ ان کو کسی ایک میں محدود نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ وہ اپنی بہت سی حیثیات سے محمد رسول اللہ کی صداقت کا ثبوت اور گواہ ہے۔ اس کے مضامین کی تفصیل پر نگاہ ڈالے بغیر ہر انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس کا ایک ایک پہلو مستقل معجزہ اور نشان ہے۔ فصاحت و بلاغت کو مدنظر رکھیں۔ تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک دریا ہے۔ جو قرآنی الفاظ کے رنگ میں اُمڈا چلا آ رہا ہے۔ ترتیب کا یہ عالم ہے۔ کہ سورتوں کے علاوہ ایک ایک فقرہ اور جملہ میں حیرت انگیز ربط و تسلسل پایا جاتا ہے۔ اس کی لطافت و شیرینی بتاتی ہے۔ کہ دیگر سماوی کتب کسی اور عالم کی لکھی ہوئی ہے۔ اور قرآن کریم کسی اور عالم کا۔ طرز و اسلوب بندش کی چستی۔ محاورہ کا استعمال غرضیکہ ایک سے ایک بڑھ کر خوبیاں ہیں۔ الفاظ وہی ہیں مگر کیا مجال کہ کوئی اور کتاب اس کے قریب پہنچ سکے۔ یہی نہیں قرآن مجید کے مطالع مقاطع اور فواصل کا انداز اپنے اندر روح پرور سامان رکھتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ زبان ایسی صاف ہے کہ ثقیل الفاظ ہیں نہ پیچیدہ بندشیں بلکہ ہر ایک مشکل ترین مضمون کو اس خوبی سے سادہ الفاظ میں ڈھال کر رکھ دیا گیا ہے۔ کہ انسان حیرت زدہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

قرآن شریف اس جہت سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے کہ اس میں بعض اہم مخفی امور کا اظہار کیا گیا ہے۔ مثلاً فرعون کی لاش کے محفوظ رہنے کی خبر توریت کو تو معلوم نہ ہو سکی۔ مگر انیس سو سال بعد نازل ہونے والے کلام نے دنیا کو اس صداقت سے آگاہ کیا۔ اور پھر عملاً بھی اس کی تصدیق ہو گئی۔ جب قاہرہ کے عجائب خانہ میں اس کی لاش کو رکھا گیا۔

پھر قرآن مجید نے گزشتہ زمانہ کی چھپی ہوئی باتیں بھی بیان کیں۔ بلکہ آئندہ کی خبریں بھی دی ہیں۔ اور آخری زمانہ کے نشانات اور ایجادات پر بھی مفصل روشنی ڈالی ہے۔ جب آپ غربت اور کس مپرسی کی حالت میں مکہ سے نکلے کون کہہ سکتا تھا۔ کہ آپ پھر اس مکہ میں واپس آئیں گے لیکن قرآن نے کھلے کھلے الفاظ میں للکار کر بتایا۔ ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد (قصص ع ۹) کہ جس ذات نے یہ قرآن تیرے پر نازل کیا ہے۔ وہی تجھے کہ میں واپس لائے گی۔ چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ وہ بے کس و بے بس وجود کس شان و شوکت کے ساتھ دس ہزار صحابہ کے ہمراہ مکہ میں پھر واپس آیا۔

پھر قرآن مجید نے یہ پیشگوئی کی کہ خانہ کعبہ کبھی دشمن کے قبضہ میں نہیں جائے گا۔ آج تیرہ سو سال سے یہ پیشگوئی اپنی صداقت کا ثبوت دنیا کو دکھا رہی ہے۔

پھر قرآن مجید آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا اس طرح بھی ثبوت ہے۔ کہ اس میں بڑے بڑے علمی انکشافات کئے گئے ہیں۔ اور تعلقات نظام سماوی کے اصول بیان کئے گئے ہیں۔ وقت کم ہے ورنہ میں آپ کو بتاتا کہ قرآن مجید کے یہ چند مختصر الفاظ وجعلنا من الماء کل شیٔ حی (انبیاء ع ۳) میں کس طرح بائیالوجی کے معلومات کا ایک دفتر اپنے اندر پنہاں رکھتے ہیں۔

گزشتہ تیرہ سو سال میں زمانہ نے سینکڑوں کروٹیں بدلی ہیں۔ علمی دنیا کہیں سے کہیں جا پہونچی ہے۔ ایسے ایسے انکشافات کئے گئے ہیں کہ عقل بالکل دنگ ہے لیکن اس کے باوجود اس امی کے مونہہ سے جو کچھ پہلے نکلا۔ ان میں سے ایک بھی جھوٹی ثابت نہ ہوئی۔ دیکھئے اس کا اعتراف مغربی محققین کیسے کھلے کھلے الفاظ میں کرتے ہیں۔ فرانس کا مشہور مستشرق الکس لوازدان لکھتا ہے۔

"علمی انکشافات میں یا ان مسائل میں جن کو ہم نے اپنے علم کے زور سے حل کیا ہے۔ یا ابھی تک وہ زیر تحقیق ہیں۔ کوئی ایسی بات نہیں۔ جو تعلیمات قرآن کے مخالف ہو۔ ہم عیسائیوں نے عیسائیت کو علم و سائنس کے ہم آہنگ بنانے میں اب تک جتنی کوششیں کی ہیں۔ قرآن مجید میں یہ سب کچھ پہلے سے ہی موجود ہے۔ اور پوری طرح موجود ہے۔"

پھر قرآن مجید اس جہت سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کہ یہ سب علمی حقائق اس امی کے مونہہ سے نکلے تھے۔ جب کا گذر کبھی

کسی مدرسہ علم و حکمت کے سایہ دیوار سے بھی نہیں ہوا تھا۔ اور نہ اس نے کبھی کسی مذہب کی مقدس کتب کا مطالعہ کیا تھا۔ چنانچہ مشہور آفاق فلاسفر جارج ہالسن لکھتا ہے۔

"میں اس بات پر حیران ہوں کہ ایک امی رسول نے جو ظاہری علوم سے ناآشنا تھا۔ قرآن جیسا مکمل ضابطۂ ہدایت دنیا کے سامنے پیش کیا۔"

(لائف آف محمد صلعم)

مشہور و معروف مورخ ڈاکٹر گستاو آرنلڈ ٹیلر نے تحریر کیا۔

"بانی اسلام حضرت محمد صلعم کو کسی نے نہ پڑھایا نہ لکھایا۔ آپ کے والد قبل ولادت ہی انتقال کر چکے تھے والدہ کو بھی بچالت بچپن نہ دیکھا نہ کسی حکیم و فلاسفر کی صحبت سے واسطہ رہا۔ ان حالات میں ایسی مکمل شریعت کا ظاہر ہونا اور قرآن جیسی کتاب فصیح و بلیغ جامع جمیع فوائد دنیا و دین کا نازل ہونا منجانب اللہ نہیں تو اور کیا ہے؟" (تواریخ)

کونٹ ہنری جیسے متعصب مستشرق نے ان الفاظ میں اعتراف کیا ہے:۔

"عقل بالکل حیرت زدہ ہے۔ کہ اس قسم کا کلام اس شخص کی زبان سے کیونکر ادا ہوگیا۔ جو بالکل امی تھا۔" (اسلام)

پھر قرآن مجید اس لحاظ سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کہ توریت کی اصل عبرانی زبان تو تحت لفظ کی آگ کی نظر ہوگئی۔ انجیل تحریف و تبدل کے چرخ پر چڑھی ہوئی ہے۔ لیکن قرآن اپنی پیشگوئی کے مطابق اسی زبان انہی الفاظ و حروف کے قالب میں جلوہ گر ہے۔ جس میں دست قدرت نے ڈھالا۔ اور جبریل امین نے نازل کیا۔ اور محمد عربی نے اس کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ گویا اس کا ایک ایک حرف نقطہ و شوشہ میں بھی تغیر نے راہ نہیں پائی۔ سر ولیم میور لکھتا ہے:۔

"دنیا کے پردہ میں غالباً قرآن کے سوا اور کوئی کتاب ایسی نہیں۔ جو بارہ سو سال کے طویل عرصہ تک بغیر کسی قسم کی تحریف و تبدیل کے اپنی اصلی حالت میں محفوظ رہی ہو۔"

(لائف آف محمد صلعم)

جرمن عیسائی مستشرق نولدیکی نے لکھا ہے۔ "یورپین علماء کی یہ کوشش کہ قرآن میں کوئی تحریف ثابت کریں۔ بالکل ناکام ثابت ہوئی ہے۔" (انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

جارج سالسن لکھتا ہے۔ "اس کی یہ خصوصیت ہی لائق توجہ ہے۔ کہ یہ قانون ہدایت تقریباً ساڑھے تیرہ سو سال سے بالکل اپنی اصلی شان کے ساتھ موجود ہے کیا یہ اس کے خدا کی طرف سے ہونے کی ایک چمکتی ہوئی دلیل نہیں؟"

(اسلام)

قرآن مجید کی یہ برکت ہے۔ کہ عربی زبان بھی اسی کی بدولت آج تک زندہ موجود ہے۔ دیگر کتب کی السنہ مردہ ہو چکی ہیں۔ مگر قرآن کی ضیا پاش کرنوں نے زبان عربی میں زندگی کا نور پھونکتے ہوئے اسے ہمیشہ کے لئے منور کر دیا ہے۔ اور یہ عظمت کسی اور کتاب کو حاصل نہیں۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ قرآن مجید کے ہزاروں نہیں لاکھوں حفاظ پیدا ہوئے۔ اور موجودہ دور میں بھی کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں۔ گویا قرآن کتابی شکل میں ہی محفوظ نہیں بلکہ لاکھوں نفوس کے سینوں میں بھی مکمل طور پر موجود ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎

نہ ہو اسلام کیوں ممتاز دنیا کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

غرض قرآن مجید مختلف جہتوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ وہ کونسی خوبی ہے۔ جو قرآن مجید میں نہیں پائی جاتی۔ اور وہ کون علم ہے جس سے یہ خالی ہے۔ سچ ہے:۔

جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

ہر خوبی اور اس کا پیش کردہ ہر علم اپنے بلند پایہ کردں اسکی حلاوت سے مسحور ہو جاتا ہے (باقی)

تیسرا احمدیہ میڈیکل ریلیف وفد بہار میں

(۱) تیسرا احمدیہ میڈیکل ریلیف وفد مشتمل بر ڈاکٹر فضل کریم صاحب و ڈاکٹر اعظم علی صاحب امرتسری) ۱۸ر جنوری سے بہار جا چکا ہے۔ اور دوسرا میڈیکل ریلیف وفد مشتمل بر کیپٹن ڈاکٹر حافظ بدرالدین احمد صاحب و کیپٹن ڈاکٹر محمد جی صاحب نصف ماہ کام کرکے واپس آ چکا ہے۔ (۲) پہلے اور دوسرے میڈیکل ایڈ وفد کی رپورٹ۔ چونکہ گورنمنٹ تارا پور کیمپ میں کام کر رہی ہے ہر قسم کی روکیں ڈال رہی تھی۔ اور اسی وفد سرکردہ مسلم لیگی لیڈران مسٹر ناظم الدین صاحب و مسٹر محمد یونس صاحب وغیرہ کو اس کیمپ میں جانے سے روک دیا گیا تھا۔ پہلے تو کسی دوسری جگہ کام کرنے کی تجویز تھی۔ لیکن پھر تارا پور کیمپ کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر ہمارے دوست بمع پروفیسر عباس صاحب و قریشی افضال احمد صاحب و حکیم خلیل احمد صاحب غازی پور اترے اور کھیتوں کے رستہ تارا پور کیمپ پہنچے۔ اور مریضوں کے علاج کا انتظام کیا۔

(۳) ملک کی فضا کو ہندو مسلم اتحاد کے لئے ساز گار بنانے اور موجودہ بدامنی کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر صوبہ کی اکثریت کی حکومتیں اپنے اپنے صوبہ کی اقلیتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر ایک صوبہ کی اقلیت کو دکھ دیا جائے گا۔ تو لازمی طور پر دوسرے صوبوں کی اکثریت پہلے صوبہ کی اقلیت کی ہمدردی میں ناواجب قدم اٹھائیں گی۔ اور اس طرح فتنہ و فساد کا تسلسل قائم رہے گا۔ ہم ذیل میں بعض ایسے حقائق درج کرتے ہیں۔ جو البیلہ بہار کے بعد زبان زد عوام ہو چکے ہیں۔ "اور ستم رسیدہ اسلامیان بہار میں اطمینان قلب پیدا کرنے کے لئے حکومت بہار کا فرض ہے۔ کہ ان واقعات کی کما حقہٗ تحقیقات کریں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ کہ ہندو مسلم فسادات کی وجہ سے ملک ہند یقیناً اغیار کی نگاہوں میں ذلیل ہو رہا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کا شاندار مستقبل ضرور متاثر ہوگا۔

(۱) بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم [illegible] حکومت آنے پر وہاں کے ایک بڑے ذمہ وار عہدیدار کی قوم کے لوگ ای۔ آئی۔ آر کی ڈاؤن گاڑی سے پٹنہ سے بے ٹکٹ سوار ہوتے۔ اور جہاں چاہتے۔ گاڑی کھڑی کر لیتے۔ اور تھانہ ضاپر مار پیٹ تک نوبت پہنچاتے۔

(۲) ۱۹۴۲ء کے قانون توڑنے والوں کو قید و بند سے رہا کرکے ان کے جرمانے واپس کر دئے گئے۔ اور اس زمانہ میں حکومت کی امداد کرنے والوں کو تنگ کیا گیا۔ اور حکومت میں ایک بڑے ذمہ وار عہدہ دار کے ایک رشتہ دار جس پر قتل و غارت کے الزام تھے۔ اور مفرور تھا اسے نہ صرف گرفتاری سے آزاد کیا گیا۔ بلکہ ضلع کانگرس کمیٹی کا صدر بنایا گیا۔ اور ضلع کے حکام کو ہدایت تھی۔ کہ اس کے مشورہ کے بغیر کوئی اہم کام سرانجام نہ دیں۔ فسادات کے دوران میں اس کا دفتر تھانہ میں تھا اور بلوائیوں کے ہمراہ بھی اسے دیکھا گیا۔ ایسے ہی ایک شخص کی گرفتاری کے متعلق ایک ضلع کے مجسٹریٹ نے دوسرے ضلع کے مجسٹریٹ کو لکھا۔ لیکن یہ عذر تراش کے گرفتار نہ کیا گیا کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کا کام کر رہا ہے۔ ایسے ہی لوگوں میں سے ایک کو پارلیمنٹری سیکرٹری اور ایک کو وزیر بنایا گیا۔

(۳) انہی ایام میں ایک انگریز ڈی۔ آئی۔ جی اور ایک مسلمان ایس۔ ڈی۔ او کو تبدیل کر دیا گیا۔ اسی طرح بہت سے اور افسروں کو بھی تبدیل کر دیا گیا۔ لیکن جہاں اچھوت یا مسلمان اکثریت میں تھے۔ یا افسر انگریز تھے۔ وہاں کوئی فساد نہیں ہوا۔ مثلاً چمپارن گیا۔ آرہ۔ گیا اور پورنیہ کے علاقوں میں۔

(۴) مسٹر جے پرکاش نرائن نے مجھ پر یا۔ مونگیر بیگوسرائے۔ آرہ اور پٹنہ میں جو فتنہ انگیز تقریریں

کیں وہ بھی اس قتل عام کا موجب ہوئیں۔

ہم مسلمانوں سے بھی استدعا کرتے ہیں کہ وہ ایسے واقعات سے ہرگز مشتعل نہ ہوں۔ بلکہ سنجیدگی سے غور کریں۔ کہ ان کی کمزوری کن وجوہات کی بناء پر ہے۔ اور انہیں دور کرنے کی سعی کریں۔

ہم ذیل میں بعض تجاویز پیش کرتے ہیں جو کہ مسلمانوں کے ایک نہایت ہی خیر خواہ کی طرف سے بتائی گئی ہیں۔

(۱) مسلمانان بہار پورے طور پر اپنی تنظیم کریں تاکہ کبھی ایسا موقعہ نہ آئے کہ دشمن انہیں غافل پا سکے جیسا کہ بہار میں ہوا کہ ایک گاؤں میں تباہی آ رہی تھی۔ اور ساتھ کے گاؤں میں کسی مسلمان کو خبر نہ تھی۔

(۲) ایک ایسا مرکزی فنڈ قائم کریں کہ جس میں شلاً ہر فرد اپنی جائداد کا سواں حصہ ادا کرے بجائے اس کے کہ کروڑوں روپیہ کی املاک تباہ ہوں بہتر ہے کہ ایک حقیر سی رقم دے کر اپنی جانوں اور اموال کو محفوظ کر لیا جائے۔ یہ رقم ان کی خود حفاظتی اور تنظیم میں بہت مدد ہو سکتی ہے۔

(۳) اسلام کی خوبیاں اپنے اندر خاص کشش رکھتی ہیں جس کے باعث وہ جلد دنیا میں پھیل گیا۔ اور ان خوبیوں سے دیگر مذاہب عاری ہیں۔ اس لئے مسلمان پیہم تبلیغی جد و جہد کریں۔ تاکہ ان کی اقلیت اکثریت میں تبدیل ہو جائے۔ اور خاص طور پر اچھوت اقوام کی طرف توجہ کریں جو ہندوؤں کی طرف سے پیہم نشانہ بننے کی وجہ سے ہندو مذہب سے دل برداشتہ ہیں۔

(۴) اسلامیان بہار اقلیت کو اکثریت میں بدلنے کے لئے ایک اور کاری ہتھیار بھی رکھتے ہیں جس سے وہاں کے ہندو تہی دست ہیں اور تہی دست ہی رہیں گے۔

گو تبلیغ اور یہ تدلیل ایسا دیا لیسی ہے لیکن ہے یقینی۔ میری مراد تعدد ازدواج سے ہے۔ اس کے ذریعے سے اسلامیان بہار بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۵) نیز ایک اور اہم امر یہ ہے کہ مسلمان متحد ہو جائیں۔ اغیار یہ نہیں دیکھتے کہ یہ کانگرسی ہے یا جمعیۃ العلماء تعلق رکھتا ہے یا فرقوں میں سے کسی فرقہ سے۔ بلکہ وہ اسلام کا لیبل دیکھتے ہیں۔

گو یہ تمام باتیں کٹھن سمجھی جائیں۔ لیکن در اصل نہایت ہی مفید و وقت طلب توجہ ہیں اگر اس موقعہ پر مسلمانوں نے ہمت مردانہ سے کام نہ لیا۔ تو دشمن یہ سمجھے گا کہ ان پر کاری ضربیں لگ چکی۔ اور یہ ہمیشہ ضربیں لگا سکتے ہیں۔ خدا نہ کرے کہ ایسا دن بھی آ جائے۔ ہمیں چاہیئے کہ ایثار، استقلال تنظیم، تبلیغ اور اتحاد کو اپنا لائحہ عمل بنائیں تاکہ اس جہد للبقاء میں دیگر اقوام سے پیچھے نہ رہیں۔

ملک صلاح الدین ایم اے
سیکرٹری بہار ریلیف کمیٹی قادیان

ایک مخلص اور بزرگ خاتون کے حالاتِ زندگی

بحضور المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار کی والدہ مرحومہ جو سید مہر شاہ صاحب عرائض نویس بٹالوی کی بیٹی اور سید فضل شاہ صاحب مرحوم شیعہ اثنا عشری حضرت مسیح الموعود کے قریبی رشتہ دار تھیں۔ سو رضاء بالقضاء کو کل صبح کو ۸ بجکر ۴۰ منٹ پر فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے رویائے صادقہ کے ذریعہ سے بیعت خلافت ثانیہ کی اگرچہ حضرت والد صاحب نے ۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح الموعود کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ چونکہ والد صاحب کی سخت مخالفت تھی۔ اور اس کو مذہبی رنگ حاصل تھا۔ اس لئے گو والدہ صاحبہ خاموش رہیں مگر والد صاحب کی بھی مخالفت نہ کی۔ آخر اللہ تعالیٰ نے آپ پر رحم فرمایا۔ اور آپ کو اپنے فضل کی چادر کے نیچے چھپا لیا۔ اور کامل ایمان و اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے کہنے پر بیعت و احمدیت میں شامل ہوئیں۔ اور پھر کوئی دن ایسا نہ آیا جب آپ

دواخانہ نورالدین

کے مجربات

صندلین

خون کو صاف اور خون پیدا کرتی ہے۔ قیمت یکصد قرص دو روپے صرف

مرکب افسنتین

معدہ کے بخارات اور مراق اور خرابی جگر کے لئے مفید ہے خوراک ایکماہ ۴ روپے

اکسیر جگر

جگر کی بیماریوں میں مفید ہے۔ خوراک ایکماہ ۴ روپے

تریاق دمہ

دمہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ ۱۰ روپے

دواخانہ نورالدین

جناب شیخ محمد الدین صاحب

مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان

تحریر فرماتے ہیں:۔

سرمہ مبارک تیار کردہ دواخانہ نورالدین قادیان خارش چشم کو دور کرنے میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کا مجھے ذاتی تجربہ ہے۔ والسلام

محمد الدین مختار عام

سرمہ مبارک فی تولہ دو روپے آٹھ آنے

آلہ رسائن دماغ اور آنکھوں کو طاقت دینے کے لئے فی پاؤ ۸ر ۳ روپے

دواخانہ نورالدین قادیان

محافظ دندان منجن

ایک بار ضرور آزمائیے۔ دانتوں کا ہلنا، گوشت خوردہ دانتوں سے خون کا نکلنا فوراً بند کر دیگا آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ: محمد عبداللہ خان عطار الرحمن
دواخانہ محافظ صحت قادیان

کثرت کے ساتھ روزے رکھنے والوں [illegible]
تھیں اور دل کشف بھی تھیں رؤیا بھی۔ غرض
مردوں میں اٹھا لیتے ہے خاوند رکھتیں
کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی کرتیں سلسلہ اور
خدا کے لئے غیرت مند تھیں۔ غرض سلسلہ
تین سب سے زیادہ محبت اور تین سے تھی
الفضل خود پڑھتیں یا کسی سے سنتیں صابرہ
صابرہ۔ کثرت سے صدقہ و خیرات کرتیں سر
رویا پر خواہ مبشر ہو یا منذر فوراً صدقہ
دیتیں۔ روپے گھر اور خاندان میں جتنی آنے
والے واقعات کا انکشاف اللہ تعالیٰ کی طرف
سے قبل از وقت ان پر ہونا کسی خاص معاملہ
کے متعلق دعا کرنے سے پہلے صدقہ کرتیں
کسی کا حق خدمت نہ رکھتیں۔ شفقت علے
خلق اللہ ان کی ایک خاص صفت تھی عزیز
ہے۔ گھر میں ایک پاک روح تھی جو ہمارے
سب سے بڑے مہربان رحیم و کریم قدوس
خدا نے اپنی حکمت کے ماتحت اپنے پاس
بلا لی۔ والحمد للہ

یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں
کہ حضور انور سے مرحومہ کو ایک گونہ محبت
تھی۔ جس نے اکثر دیکھا کہ جونہی حضور کا
نام ذکر ہوا والدہ صاحبہ کی آنکھیں روشن
اور چہرہ خوشی سے تمتما اٹھتا۔ حضرت ام
طاہر کی وفات پر سخت مضطرب و بیقرار
ہوئیں۔ اور کئی دن تک خاموش رہ کر اپنے قلبی
رنج کا اظہار کیا۔ ان دنوں کسی سے خوش ہو کر
نہ بولتیں۔ اور کسی خوشی کی بات میں شامل
نہ ہوتیں۔

ہمارے غریب خاندان میں سب سے زیادہ
مہمان نواز تھیں۔ اپنوں سے زیادہ غیر احمدی
ان کے زیر احسان تھے

میرے والد صاحب۔ والدہ صاحبہ کی
وفات سے سخت حزین ہیں۔ ان کی عمر اس
وقت قریباً ۷۰ سال ہے۔ اور بیمار بھی ہیں
ان کی صحت و درازی عمر اور صبر جمیل کے لئے
بھی دعا فرمائی جائے۔

(خاکسار سید محمد مسعود شاہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر
پولیس خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ)

انتقال پُرملال

آج چوہدری اللہ داد صاحب صحابی موصی سکنہ بھینسر ضلع گجرات بعمر تقریباً ۸۰ سال بعارضہ ذیابیطس و ضعف قلب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اور چند سال گذارے تھے۔ اور سلسلہ احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نہایت ہی اعلیٰ اخلاص اور عشق رکھتے تھے۔ مورخہ ۲۶ بروز جمعرات وفات پا گئے ہیں انا للہ وان الیہ راجعون اجاب ترقی درجات اور مغفرت کی دعا فرمائیں۔ محمد اشرف ناظر گجراتی متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

ضرورت

ایک تجربہ کار نکل کے کام کے ماہر کی ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت دیجائے گی۔ خواہشمند اپنی درخواست معہ اپنا سرٹیفکیٹ کارکردگی کے بھجوا دیں یا خود آکر ملیں:

منیجر پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

وصیتیں

دعا مرحومہ سے قبل اس نے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع دیکر روکی بہشتی مقبرہ)

۹۰۲ء ملک فقت علی ولد [illegible] قوم راجپوت عمر ۵۱ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن موضع ڈاکخانہ [illegible] ضلع موضع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۱۳ء وصیت کرتا ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے

۴۶ زمینی ملکیتی تعدادی ۳۴ کنال واقعہ موضع [illegible] مالیتی مروجہ ۲۱۰۰/- روپیہ دیگر مکانات خورد و پختہ اور [illegible]

بقیہ ملازمت عرصہ ۱۰ سال پیدائشی احمدی سکنہ اوصلہ حال فیروزپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۱۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے میرا آئندہ میری ماہوار آمد پر ہے جو کہ ۱۷۰ روپے ہے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد جو جائداد میری ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد۔ لطف الرحمٰن موصی مشہد

۹۰۸۶ء منکہ محمد خان ملک ولد ملک بہادر خان صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے میرا آئندہ میری ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ ۱۰۰ روپے ہے میں تازیست اپنی آمد کا دسواں حصہ دائمی فنڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں گا میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ محمد خان آڈیٹر لوکل ہیڈ کوارٹس دہلی فورٹ گواہ شد۔ عبدالکریم افسر محلہ الہ والہ گواہ شد نصر اللہ خان احمدی ایس۔ وی ہیڈ ڈی بی ٹی سکول ہڈالی سرگودہا

۹۰۱۱ء منکہ مسماۃ بیگم زوجہ ماسٹر مراد علی صاحب قوم ویس عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۵ ج ڈاکخانہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۱۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۲۰۰/- بذمہ خاوند سونا ایک تولہ ۶ ماشہ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جائداد پیدا کروں گی۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبدہ:۔ مسماۃ بیگم موصیہ بقلم خود
گواہ شد:۔ چوہدری فتح رشید احمد انسپکٹر وصایا
گواہ شد محمد علی خاوند موصیہ

منکہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ گذارش ہے کہ مذکورہ بالا کسی جائداد کو تقسیم سے پہلے میری وصیت کی موجودگی میں منتقل ہو جائیگا۔ یہ ہونے کے بعد جو جائداد اس کے علاوہ کسی قسم کی ثابت ہوگی۔ قوم کے حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ فضل الٰہی نشان انگوٹھا گواہ شد۔ جہانگیر خان امیر جماعت احمدیہ کوٹ عبدالحکیم انجمن احمدیہ:۔

۹۰۸۸ء منکہ فاطمہ بیگم بیوہ رسالدار حاکم علی صاحب قوم راجپوت عمر ۶۰ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن چک ۳۶۹ ج ڈاکخانہ ٹوبہ لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۱۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ۴۶ زمینی ملکیتی مروجہ قریب ۳۵ تولہ اس چک میں ۲ ۱/۲ مربعہ زمین تا حیات دونوں سوت اور تین لڑکیوں کو گذارہ کیلئے ملی ہوئی ہے۔ اس جائداد کی آمد کا دسواں حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ مزید ضلع رہتک میں دس بیگہ زمین میں سے ہم دونوں سوت ۲/۳ حصہ ملا ہوا ہے اس کی آمد کا حیات تک لینے کا حق ہے۔ اس کی آمد کا بھی دسواں حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے پر اگر اس کے علاوہ اور کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبدہ۔ فاطمہ بیگم موصیہ گواہ شد اصغر علی خان تعلیم خود کاشتکار گواہ شد۔ عبدالرشید ارشد واحد مولوی عبداللہ ناصر الدین

۹۰۸۷ء منکہ کریم بی بی زوجہ محمد الدین صاحب قوم کشمیری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن جوڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۱۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مربعہ پیمائش ۴۶ جو کہ موضع چونڈہ میں زمین دو سو روپیہ کی رجسٹری ہے۔ جس میں سے نصف حصہ میرا ہے۔ اور نصف میری والدہ کا ہے میں اپنے حصہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ زیور کوئی نہیں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبدہ۔ کریم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد۔ جاگ بھری والدہ موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد علی محمد صحابی و موصی انسپکٹر وصایا گواہ شد محمد الدین کاتب (بیاتی مبلغ

۹۸۸۵ء منکہ لطف الرحمٰن ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم [illegible]

نمبر ۹۸۸۳: - منکہ قمر اسلام زوجہ چوہدری ظفر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر ۱۹ سال بیعت اپریل ۱۹۴۳ء ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۹/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے اور مہر مبلغ تین ہزار مندرجہ خاوند ۲، عدد چوڑیاں طلائی قیمتی -/۲۰۰ دو عدد بالیاں طلائی -/۱۰۵ ایک عدد انگوٹھی قیمتی -/۱۲۵ نقد -/۵۰ مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے دس روپے جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں اگر آج کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ نیز جو جائداد بوقت وفات میری ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامت:۔ قمر اسلام موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: حمید اللہ سب جج فیروز پور۔ مامول حقیقی موصیہ گواہ شد ظفر احمد چوہدری خاوند موصیہ

روزانہ استعمال کی چیز پائیدار اور دیدہ زیب ہونی چاہیئے

سام ٹارچ

کی مقبولیت صرف اسی وجہ سے ہے۔ سام روزٹ اینڈ کو قادیان

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور

کی تصدیق — "آجکل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے۔ اس لئے جو دواخانے عمدہ اور اصلی دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں۔ جمہور کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔ مجھے امید ہے۔ کہ عوام کے علاوہ اطباء کرام بھی طبیہ عجائب گھر قادیان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں گے۔

مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی ہے۔ کہ طبیہ عجائب گھر قادیان کی فراہم کی ہوئی دوائیں عمدہ اور معیاری ہیں۔ (محمد حسن قریشی)

تریاق کبیر

۱۴۶

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے پیٹ کے درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی کمزوری درجہ بیمار کو توڑ پا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر ملکر معدہ پر ہاتھ پھیرنے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ کچھ اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

روپ سنوار کریم چھائیوں۔ کیلوں دھبوں سے اور بدنما داغوں کا کامیاب علاج قیمت عمر فی شیشی	رشک چمن سینٹ دلکش و مفرح خوشبو نیز ہر قسم کے عطر حاصل کریں قیمت فی تولہ اول درجہ -/۴ دوم درجہ -/۵ پیسے	پریس کولڈ کریم جلد ملائم اور خوبصورتی رکھنے کیلئے بہترین چیز ہے قیمت ۱۲/
	حمیدیہ فارمیسی قادیان	ایجنٹس اور ڈیلر کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ کا رقبہ فروخت ہو رہا ہے

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کا بارانی رقبہ ۶۹ کنال ۱۴ مرلے جس کے نمبرات وغیرہ ۳۱۱۷، ۳۱۲۹، ۳۱۲۰ ہیں۔ قابل فروخت ہے اور ایک صاحب اس کی قیمت مبلغ -/۵۰۰۰ Rs اور اخراجات رجسٹری وغیرہ پیش کرتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اس رقبہ کی زیادہ قیمت دے یا دلا سکتے ہوں۔ تو پندرہ دن کے اندر اندر یعنی ۲۲/۲/۴۷ کی شام تک دفتر جائیداد میں اطلاع کر دیں۔ ورنہ یہ جائیداد مندرجہ بالا قیمت پر فروخت کر دی جاوے گی۔ ۶/۲/۴۷

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

درخواست دعاء

عزیز حمید اللہ خاں صاحب پسر شمشاد علی صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے واسطے دعائیں کر کے مشکور فرمائیں

مفتی محمد صادق قادیان

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

۱ — احمدیت کا اقرار کرنا کیوں ضروری ہے۔

۲ — غیر احمدی امام کے پیچھے نماز کیوں جائز نہیں۔

۳ — قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے۔ پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں اور نیا فرقہ قائم کریں۔

۴ — کیا قرآن شریف و حدیث شریف سے فرض ہے کہ ہم اپنی نجات کے لئے مسیح و مہدی کو علانیہ طور پر مانیں۔

۵ — کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی۔

جواب:- از حضرت امام جماعت احمدیہ دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے طالبین کو مفت تبلیغ کے لئے ایک روپیہ کے آٹھ نسخہ محصول ڈاک عبد اللہ الہ دین سٹریٹ حیدر آباد دکن

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۰ فروری:۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل لاہور میں ۱۰ مسلمانوں کو بلیک سیفٹی آرڈیننس کے خلاف ورزی کرتے ہوئے جلوس نکالنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا

لاہور ۱۰ فروری:۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے جوائنٹ لیڈر پنجاب کی صورت حالات کا جائزہ لینے کے لئے لاہور آئے تھے وہ کل رات دہلی روانہ ہو گئے۔ امید ہے۔ کہ ان کی طرف سے جلد ہی ایک بیان جاری کیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۰ فروری:۔ بنگال مسلم لیگ کونسل کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعے سے اس الیکشن سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ جو پنجاب میں مسلم لیگ کی طرف سے شروع کی گئی ہے۔ نیز اس سلسلے میں حکومت پنجاب کے طرز عمل کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

نئی دہلی ۱۰ فروری:۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ کانگرس کو وزارتی سکیم کو ماننے سے انکار کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں تین درجے کا آئین بنانے کے لئے کہا گیا ہے جس سے اکھنڈ ہندوستان کی راہ میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور فرقہ وارانہ کشیدگی زیادہ ترقی کرتی ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی قرارداد کراچی پر بھی نکتہ چینی کی اور کہا کہ اس قرارداد میں جو اعتراض اٹھائے گئے ہیں۔ وہ قانونی لحاظ سے بہت کمزور ہیں۔ اور ان کے ذریعے دستور ساز اسمبلی کے کام کو ناکام بنانے کی کوشش کی گئی ہے کانگرس کو چاہیئے۔ کہ خواہ برطانیہ وزارتی سکیم کو واپس بھی لے لے۔ پھر بھی ملک کے آئندہ دستور وضع کرنے کے کام کو مکمل کرے۔ کیونکہ دستور ساز اسمبلی ایک آزاد اور خود مختار ادارہ ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے ہندوستان کے آئندہ آئین کے متعلق مندرجہ ذیل اصولوں کا اعلان کیا ہے (۱) ہندوستان بہرحال ایک رہے (۲) ملک کی ایک مضبوط و دیرپا فیڈریشن قائم کی جائے (۳) تمام ملک

وجے نگر ۱۰ فروری:۔ گاندھی جی ہیضہ کا ٹیکہ کرنے کے سلسلے میں یہاں پہنچے۔ آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک اجتماع میں ایک تقریر کی اور دونوں کو مل جل کر رہنے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کا برتاؤ کرنے کی تلقین کی۔

حکومت کی طرف سے جو حفاظتی دستہ متعین کیا گیا ہے۔ وہ ہر جگہ آپ کے ساتھ رہتا ہے

لندن ۱۰ فروری:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عربی حکومت کے مسلم لیگی ہائی کمشنر نے بھی وائسرائے کی وساطت سے ملک معظم کی حکومت کو ایک یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں مسلم لیگ کی پوزیشن کی وضاحت کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے۔ کانگرس نے ۱۶ مئی کی وزارتی سکیم کو ہرگز منظور نہیں کیا۔ اسی طرح اس نے ۶ دسمبر کے بیان کو بھی منظور نہیں کیا

اگر عارضی حکومت کی رکنیت اور ۱۶ مئی کی سکیم کو لازم و ملزوم ہیں۔ تو کانگرس کو بھی عارضی حکومت میں رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اور کانگرس کی طرف سے مسلم لیگی ممبروں سے استعفیٰ کا مطالبہ احمقانہ ہے۔ وائسرائے نے یہ یادداشت ملک معظم کی حکومت کو ارسال کر دی ہے

لاہور ۱۰ فروری:۔ لاہور کے مسلم لیگی روزنامہ کے ایڈیٹروں کی طرف سے ایک مشترکہ بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اتوار کو مسلم لیگی رضاکاروں کی گرفتاری کے بعد جب جلوس منتشر ہوا تو مسلمانوں کے پُرامن ہجوم پر ہندو علاقہ میں خشت باری کی گئی۔ جس کے نتیجے میں ایک مسلمان وفات پا گیا۔ بیان میں مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ انتہائی اشتعال کے باوجود پُرامن رہیں۔ اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ حکومت پنجاب کو توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ مجرموں کو قرار واقعی سزا دے۔

لندن ۱۰ فروری:۔ فلسطین کے متعلق برطانوی حکومت کی نئی تجاویز کو عرب نمائندوں اور یہودی ایجنسی کے ارکان نے مسترد کر دیا ہے۔

لاہور ۱۰ فروری:۔ آج صبح سے شہر میں مسلمانوں کی مکمل ہڑتال شروع ہو گئی ہے۔ سبزی منڈی اور میوہ منڈی بھی بند تھی۔ سکول اور کالج بھی بند ہیں۔ ایک ہفتہ تک یہ ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ آج صبح مسلم لیگی مظاہرین نے لاہور ہائی کورٹ کی عمارت سے یونین جیک اتار کر اس کی جگہ مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا۔ دن بھر چھوٹے چھوٹے جلوس بازاروں میں گشت کرتے رہے۔

لائلپور ۱۰ فروری:۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لائلپور نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت جاری کردہ ایکٹ میں ترمیم کر کے جلسوں اور جلوسوں پر سے پابندیاں ہٹا لی ہیں۔

نئی دہلی ۱۰ فروری:۔ مرکزی اسمبلی میں مولانا ابوالکلام آزاد نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے دہلی یونیورسٹی کورٹ میں مسٹر لیاقت علی کا جانشین منتخب کرنے کی تحریک پیش کی۔ مرکزی اسمبلی کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک ممبر نے اردو میں تقریر کی۔

کراچی ۱۰ فروری:۔ حاجیوں کا جہاز اکبر نامی جدہ سے کراچی پہنچا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سال چودہ ہزار ہندوستانی مسلمانوں نے حج کیا ہے۔

بیت المقدس ۱۰ فروری:۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بیت المقدس اور جافہ کے درمیان تمام ریلوے گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ ملک کی نازک صورت حالات کے پیش نظر یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

نئی دہلی ۱۰ فروری:۔ سینٹرل اسمبلی میں ڈیفنس سیکرٹری نے بتایا ہے۔ کہ زائد از ضرورت ہندو فوج کے ممبروں کو فوج میں بھرتی کرنے پر کوئی خاص پابندی تو عاید نہیں ہے لیکن ابھی تک ان میں سے کسی کو اس سلسلے میں ملازم نہیں رکھا گیا۔ کیونکہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ سردست فوج سے فارغ شدہ اشخاص کو دوبارہ نہ لیا جائے۔ فائنینس ممبر مسٹر لیاقت علی خاں سے پوچھا گیا کہ کیا حکومت بہار نے مصیبت زدگان کی مدد کے لئے مرکز سے ایک کروڑ روپیہ کی مدد طلب کی ہے؟ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک ایسی کوئی درخواست حکومت بہار کی طرف سے موصول نہیں ہوئی۔ مولانا ابوالکلام آزاد تعلیم ممبر سے پوچھا گیا کہ کیا راجہ رام موہن رائے کے پھول ہندوستان لانے کے لئے حکومت کوئی کارروائی کر رہی ہے۔ آپ نے کہا اس وقت تک حکومت کو اس سلسلے میں کوئی علم نہیں ہے۔ تاہم میری خواہش ہے کہ راجہ رام موہن رائے کے پھول ہندوستان لائے جائیں۔ کیونکہ وہ جدید ہندوستان کے بانیوں میں سے تھے ضرورت پڑنے پر حکومت مناسب کارروائی کرے گی۔

نئی دہلی ۱۰ فروری:۔ مسز وجے لکشمی پنڈت نے ریڈیو بیان میں ویٹنام کے وزیر اعظم کی اس تجویز کو سراہا کہ فرانسیسی حکومت کے خلاف ویٹنام کی شکایت جمعیت اقوام متحدہ کے سامنے پیش کی جائے۔ آپ نے کہا۔ اگر یہ معاملہ اقوام کی جمعیت میں پیش کیا گیا تو اس امر کی آزمائش ہو جائے گی کہ وہ کس حد تک مظلوم اقوام کی مدد کر سکتی ہے۔

لاہور ۱۰ فروری سونا دیسی ۱۰/۰ اسونا سنٹ ۱۰۸/۰ چاندی ۱۵۸/۰ پونڈ ۲۷/۱۰ امریکہ سونا دیسی ۱۱۱/۰

لائلپور ۱۰ فروری:۔ گندم وڈہ ۱۰/۹ گندم فارم ۱۴/۹ گڑ نیا ۲۲/۰ تا ۲۴/۰ شکر کچی ۱۴/۸ تا ۲۴/۸ گھی دیسی ۱۸۷/۰

لاہور ۱۰ فروری:۔ پنجاب کے وزیر تعلیم نے ایک بیان میں کہا۔ گذشتہ دو تین سال سے اسلامیہ کالج لاہور کے طلباء میں سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا رجحان بہت بڑھ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے طلباء کی تعلیم کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ میں طلباء سے ان کے والدین اور کالج کے عملہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ طلباء کے اس بڑھتے ہوئے سیاسی رجحان کو روکیں۔ تاکہ وہ تعلیم کی طرف اپنی توجہ مبذول کریں

لاہور ۱۰ فروری:۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت پنجاب اسلامیہ کالج کی سالانہ گرانٹ بند کر دینے کے معاملہ پر غور کر رہی ہے۔